الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Syed Hasan**
Address :> **Karachi**
Subject :> **Funeral**
Writer :> عبدالواحد

Serial No :> **7146**
Fatwa No :>
Date :> **9/1/2009**
Email :>

Assalaamualaykum waRahmatullahi Wabarakatuh Hazrat my mother passed away on 7th of june (may Allah bless her with eternal peace). A couple of questions arose at the time of the funeral. 1. who is more rightful for the imamat of funeral prayers - the imam of masjid or the wali (i.e son)? 2. can the wali suggest anyone to do the imamat despite the prescence of the imam of the masjid?? 3. it was my wish to do the imamat of my mother's funeral prayers but i wasnt allowed as some said that i dont have a proper beard. should have i done the imamat? 4. how should a corpse be placed in grave. do we only have to turn the face of the deceased towards Qiblah or the whole body has to be slightly turned towards Qiblah using the support of the side of the grave? 5. can we give the fidyah for the prayers she missed, due to her illness, from her belongings or we should give it from other sources? 6. can i perform hajj on her behaif as it was her deepest desire? i havent performed my hajj as its not mandatory for me yet since i havent started to earn on my own. 7. what in your opinion is the best sadqa e jariah for her. what will be the best gift for her from me? jazakAllah duaaon ka talib

السلام علیکم

میری والدہ کا انتقال ہوا تو میرے ذہن میں کچھ سوال تھے: (1) امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟ جبکہ وہاں امام مسجد بھی ہو یا ولی اور کیا ولی کسی کو کہہ سکتا ہے امامت کا جب کہ امام بھی وہاں ہو اور میری خواہش تھی کہ میں اپنی ماں کی نمازِ جنازہ پڑھاؤں مگر لوگوں نے کہا تمہاری داڑھی صحیح نہیں ہے تو کیا مجھے امامت کرنی چاہئے تھی یا نہیں؟ (۲) میّت کو قبر میں کیسے رکھا جائے گا کیا صرف منہ کو قبلہ رخ یا پوری جسم کو؟ (۳) ہم اپنی والدہ کی قضاء شدہ نمازیں جو بیماری کی وجہ سے رہ گئی تھی اسکا فدیہ انکے مال سے ادا کریں یا کسی اور ذرائع سے؟ (۴) کیا میں اپنی ماں کی طرف سے حج ادا کر سکتا ہوں جبکہ میں نے بھی حج نہیں کیا؟ (۵) آپ کی رائے میں سب سے بہترین صدقہ جاریہ کونسا ہے؟ جزاک اللہ خیرا

الجواب حامدًا ومصلیًا

(1) اگرچہ ولی کو بھی اپنی والدہ کا نمازِ جنازہ پڑھانے کا اختیار حاصل تھا مگر جب وہ متشرع نہیں ہے جیسا کہ خود اس کے بیان سے واضح ہو رہا ہے تو اس صورت میں محلہ کے امام کا جنازہ پڑھانا بلاشبہ صحیح اور زیادہ بہتر ہے اگرچہ اس کا نمازِ جنازہ پڑھانا بھی جائز ہی ہوتا مگر محلہ کے امام کے عدمِ موجودگی میں۔

کما فی الدر المختار: (ویقدم فی الصّلاۃ علیہ السلطان) إن حضر (أو نائبہ) وھو امیر المصر (الی قولہ) (ثم إمام الحی) (الی قولہ) (ثم الولی) بترتیب عصوبۃ الإنکاح الخ۔ (جلد ۲ صفحہ ۲۲۰)۔

(۲) جنازہ کو پہلے قبلہ کی سمت قبر کے کنارے اس طرح رکھیں کہ قبلہ میّت کے دائیں طرف ہو پھر اسے قبر میں رکھ کر اس کی کمر کو سہارا دیکر اس کا منہ اور سینہ رو بقبلہ کر دیں۔

(جاری ہے)

کما فی الدر المختار: (و یستحب أن (یدخل من قبل القبلة) بأن یوضع من جهتها ثم یحمل فیلحد الخ وفی الشامیة تحت هذه العبارة (قوله بأن یوضع من جهتها ثم یحمل) ای فیکون الآخذ له مستقبل القبلة حال الأخذ الخ۔ (جلد ۲ صفحہ ۲۳۵)۔

(۳): سائل کی والدہ مرحومہ نے اگر اپنی فوت شدہ نمازوں کے فدیہ کیلئے وصیت کی ہو تو اس صورت میں انہی کے ترکہ سے ایک تہائی ترکہ کی حد تک ان کی نمازوں کا فدیہ دینا واجب ہے اور اگر انہوں نے ان فوت شدہ نمازوں کیلئے کوئی وصیت نہ کی ہو تو کسی وارث پر ان کی فوت شدہ نمازوں کا فدیہ دینا واجب تو نہیں البتہ کوئی وارث اپنی طرف سے مرحومہ کی نمازوں کا فدیہ دیدے تو اس کا اسے اختیار ہے اور اس کی وجہ سے وہ وارث ماجور بھی ہوگا۔

کما فی الفتاوی الهندیة: اذا مات الرجل وعلیه صلوات فائتة فأوصی بأن تعطی کفارة صلواته یعطی لکل صلوة نصف صاع من بر وللوتر نصف صاع الخ۔
وایضاً: وفی فتاوی الحجة وان لم یوص لورثته وتبرع بعض الورثة یجوز ویدفع عن کل صلاة نصف صاع حنطة منوین الخ۔ (جلد ۱ صفحہ ۱۲۵)۔

(۴): جس شخص نے پہلے اپنا حج ادا نہ کیا ہو اسے کسی دوسرے کی طرف سے حج بدل پر بھیجنا مکروہ ہے اسلئے بہتر یہ ہے والدہ مرحومہ کیطرف سے ایسے شخص کو حج بدل پر بھیجا جائے جو پہلے اپنا فرض حج ادا کر چکا ہو جبکہ سائل کے جانے سے بھی اگرچہ والدہ کی طرف سے حج بدل ادا ہو جائے گا مگر کراہت کے ساتھ اور یہ مناسب نہیں۔

کما فی الدر المختار: (ویقع الحج) المفروض (عن الآمر علی الظاهر) من المذهب (الی قوله) (لکنه یشترط) لصحة النیابة الخ وفی الشامیة قال فی البحر والحق أنها تنزیهیة علی الآمر لقولهم والأفضل الخ تحریمیة علی الضرورة المأمور الذی اجتمعت فیه شروط الحج ولم یحج عن نفسه لأنه أثم بالتأخیر اھ۔ (جلد ۲ صفحہ ۶۰۳)۔

(۵): سب سے بہتر صدقہ جاریہ وہ ہے جو تادیر باقی رہے اور اس کا ثواب صدقہ کرنے والے کو ملتا رہے اس سلسلہ میں مسجد بنانا یا مدرسہ بنا کر وقف کرنا، کنواں کھدوا کر نفع عام کیلئے وقف کرنا مناسب ہے۔

کما فی مشکوة المصابیح: عن سعد بن عبادة رضی قال یا رسول الله ان ام سعد ماتت فأی الصدقة أفضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لام سعد الخ وفی المرقاة تحت انما کان الماء أفضل لأنه أعم نفعا فی الامور الدینیة والدنیویة الخ۔ (جلد ۴ صفحہ ۲۰۱)۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ
محمد عبد الواحد عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ